WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ ط وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ (۱۲۶)وَاصۡبِرۡ
وَمَا صَبۡرُکَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَاتَکُ فِیۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ (۱۲۷)اِنَّ اللّٰهَ
مَعَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا وَّالَّذِيۡنَ هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ(۱۲۸)

==========================

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

۱۷ سورة بنی اسرآء یل .. مکی سورة .. کل آیات. ۱۱۱

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ لَيۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَكۡنَا حَوۡلَهٗ
لِنُرِيَهٗ مِنۡ اٰيٰتِنَا ط اِنَّهٗ هُوَالسَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ(۱)وَاٰتَيۡنَا مُوۡسَی الۡكِتٰبَ وَجَعَلۡنٰهُ هُدًی لِّبَنِیۡۤ
اِسۡرَآءِيۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَكِيۡلًا(۲)ذُرِّيَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ط اِنَّهٗ كَانَ عَبۡدًا شَكُوۡرًا
(۳)وَقَضَيۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ فِی الۡكِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِی الۡاَرۡضِ مَرَّتَيۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا كَبِيۡرًا
(۴)فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰهُمَا بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُوۡلِیۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ ط
وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا(۵)ثُمَّ رَدَدۡنَا لَكُمُ الۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ وَاَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَجَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ
نَفِيۡرًا(۶)اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ وَاِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا ط فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ لِيَسُوۡٓءٗا
وُجُوۡهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا تَتۡبِيۡرًا(۷)

اوراگرتم اُنہیں سزادوتو اُتنی ہی سزادو جوانہوں نے تمہیں دی تھی۔اوراگرصبر کروتو یہ صابروں کے لئے بہتر ہے۔(126)
اورصبر کرواورصبراللہ کے بغیر ممکن نہیں اوراُن پرغم زدہ نہ ہو۔اوراُن کی مکاریوں سے دل میں تنگی محسوس نہ کرو۔(127) بے
شک اللہ پرہیزگاری کرنے والوں اوراحسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(128) ☆☆

پندرھواں پارہ : سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ

سورہ بنی اسرائیل 1-111

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اورنہایت رحم کرنے والا ہے۔

پاک ہے وہ جوایک رات،شب سفری میں اپنے بندے کومسجد الحرام سے مسجد الاقصیٰ لے گیا۔وہ مسجد الاقصیٰ جس کے آس
پاس کے علاقے پربھی ہم نے برکت نازل کی،تا کہ ہم اُسے اپنی نشانیاں دکھائیں۔(انبیا کے آثار،رفعتیں،کامیابیاں،
سنگ ہائے میل) بے شک اللہ دعائیں سننے دیکھنے والا ہے۔(1) اورہم نے موسیٰ کو کتاب دی اوراُسے بنی اسرائیل کے
لیے راہنما بنایا،تا کہ تم میرے سواکسی کواپناوکیل نہ بناؤ۔(2) جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ اٹھایاوہ ان کی اولادتھی اوروہ شکر
گزار بندہ تھا۔(3) اورہم نے بنی اسرائیل کے بارے میں کتاب (تورات) میں صاف صاف لکھ دیا تھا کہ تم زمین پر
دوبارفسادوبغاوت کروگے۔(4) (جب پہلی بارتم نے ایسا کیا) تو ہم نے تم پراپنے شدید جنگجو بھیج دیے جوتمہارے شہروں
کے اندرتک گھس گئے۔(5) پھرہم اُن پرتمہاری باری لے آئے۔(6) اگرتم احسان کروتو یہ احسان تمہاری اپنی ذات کے
لیے ہوگا اوراگرتم برائی کروتو یہ برائی بھی تمہاری اپنی ذات کے لیے ہوگی،پھردوسری بارتم نے فسادوسرکشی کی جس کے
بدلے میں دوسری بارانہوں نے تمہارے منہ پھیردیے اورپہلے کی طرح مسجد الاقصیٰ میں داخل ہوگئے اورجہاں اُن کازور
چلا بربادکرکے رکھ دیا۔ایک مکمل تباہی (بنی اسرائیل نبیوں کوقتل کرتے تھے)۔(7)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

عَسٰی رَبُّکُمۡ اَنۡ یَّرۡحَمَکُمۡ وَاِنۡ عُدۡتُّمۡ عُدۡنَا م وَجَعَلۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ حَصِیۡرًا(۸)اِنَّ هٰذَا
الۡقُرۡاٰنَ یَهۡدِیۡ لِلَّتِیۡ هِیَ اَقۡوَمُ وَیُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا
کَبِیۡرًا(۹)وَّاَنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا(۱۰)وَیَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ
دُعَآءَهٗ بِالۡخَیۡرِ ط وَکَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا(۱۱)وَجَعَلۡنَا الَّیۡلَ وَالنَّهَارَ اٰیَتَیۡنِ فَمَحَوۡنَاۤ اٰیَةَ الَّیۡلِ
وَجَعَلۡنَاۤ اٰیَةَ النَّهَارِ مُبۡصِرَةً لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَلِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِیۡنَ وَالۡحِسَابَ ط وَکُلَّ
شَیۡءٍ فَصَّلۡنٰهُ تَفۡصِیۡلًا(۱۲)وَکُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیۡ عُنُقِهٖ ط وَنُخۡرِجُ لَهٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ کِتٰبًا
یَّلۡقٰهُ مَنۡشُوۡرًا(۱۳)اِقۡرَاۡ کِتٰبَکَ ط کَفٰی بِنَفۡسِکَ الۡیَوۡمَ عَلَیۡکَ حَسِیۡبًا(۱۴)مَنِ اهۡتَدٰی
فَاِنَّمَا یَهۡتَدِیۡ لِنَفۡسِهٖ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیۡهَا ط وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ط وَمَا کُنَّا
مُعَذِّبِیۡنَ حَتّٰی نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا(۱۵)وَاِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّهۡلِکَ قَرۡیَةً اَمَرۡنَا مُتۡرَفِیۡهَا فَفَسَقُوۡا فِیۡهَا فَحَقَّ
عَلَیۡهَا الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِیۡرًا(۱۶)وَکَمۡ اَهۡلَکۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡ م بَعۡدِ نُوۡحٍ ط وَکَفٰی بِرَبِّکَ
بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِیۡرًا م بَصِیۡرًا(۱۷)مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ الۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهٗ فِیۡهَا مَا نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِیۡدُ
ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهٗ جَهَنَّمَ. یَصۡلٰهَا مَذۡمُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا(۱۸)وَمَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَةَ وَسَعٰی لَهَا سَعۡیَهَا وَهُوَ
مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓئِکَ کَانَ سَعۡیُهُمۡ مَّشۡکُوۡرًا (۱۹) کُلًّا نُّمِدُّ هٰۤؤُلَآءِ وَهٰۤؤُلَآءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّکَ ط وَمَا
کَانَ عَطَآءُ رَبِّکَ مَحۡظُوۡرًا(۲۰)اُنۡظُرۡ کَیۡفَ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ ط وَلَلۡاٰخِرَةُ اَکۡبَرُ
دَرَجٰتٍ وَّاَکۡبَرُ تَفۡضِیۡلًا(۲۱)لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا(۲۲)وَقَضٰی
رَبُّکَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَبِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا ط اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَکَ الۡکِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ کِلٰهُمَا
فَلَا تَقُلۡ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنۡهَرۡهُمَا وَقُلۡ لَّهُمَا قَوۡلًا کَرِیۡمًا(۲۳)

امید ہے کہ تمہارا رب ضرور تم پر رحم کرے گا۔ اور اگر تم نے ویسا ہی کیا تو ہم بھی ویسا ہی کریں گے اور کافروں کے لیے جہنم قید
خانہ بنا دیں گے۔(8) قرآن راست بازوں کیلئے راہنما (گائیڈ) اور نیکوکار مومنوں کیلئے نوید اجرِ عظیم۔(9) اور آخرت پر
ایمان نہ لانے والوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(10) اور انسان اچھائی مانگنے سے قبل شر/قیامت
مانگ لیتا ہے۔ اور انسان عجلت باز ہے۔(11) اور ہم نے رات اور دن کو دو آیات بنا دیا پھر ہم نے رات کی آیت کو تحلیل
کر دیا اور دن کی آیت کو روشن رہنے دیا تا کہ تم دن میں اپنے رب کا فضل تلاش کرو (روزی کماؤ) اور تم سالوں کی گنتی کا
حساب جانو اور ہم نے ہر شے کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔(12) اور قیامت کے دن ہر انسان کے گلے میں ہم ایک نوشتہ
(تختی) لٹکا دیں گے جس پر اُس کا مقدر (خوش بختی یا بدبختی) واضح نظر آئے گا۔(13) اپنا اعمال نامہ پڑھ۔ آج تو اپنا آپ
ہی محاسب کافی ہے۔(14) جس نے ہدایت پائی تو بے شک اُس نے ہدایت پائی اپنی ذات کے لیے اور جس نے گمراہی
پائی تو بے شک اُس نے گمراہی پائی اپنی ذات کے لیے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا اور ہم رسول
اٹھائے بغیر کسی پر عذاب نہیں بھیجتے۔(15) اور جب ہم نے کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہا تو ہم نے اس بستی کے خوشحال لوگوں کو
حکم دیا انہوں نے اس بستی میں فسق کیا (ناانصافی، کرپشن) تو اُن پر بات حق ہوگئی۔ پھر ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا۔ مکمل طور
پر ہلاک۔(16) اور ہم نے نوح کے بعد کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر دیا اور تیرا رب جو اپنے بندوں کے گناہوں کو جانتا، دیکھتا
ہے، حساب لینے کے لیے کافی ہے۔(17) جلدی چاہنے والے کو اِس میں اس دنیا میں جو ہم چاہتے ہیں عجلت سے دے
دیتے ہیں۔ پھر ہم نے اُس کے لیے جہنم بنا دیا ہے، جس میں وہ مذموم اور مدحور دھتکارے ہوئے، داخل ہوں گے۔(18)
اور جو آخرت کے لیے سخت کوشش کرے اور وہ مومن ہو تو اسی کی کوششیں بارآور ہوتی ہیں۔(19) ہم ان کو اور اُن سب کو
تیرے رب کی عطا سے دیتے ہیں اور تیرے رب کی عطا سے کوئی محروم نہیں کیا جاتا۔(20) دیکھ ہم نے بعضوں کو بعضوں پر
کیسی فضیلت دے رکھی ہے اور لازماً آخرت کے درجات فضیلت کے لحاظ سے سب سے بڑے ہیں۔(21) اللہ کے
ساتھ کسی کو معبود نہ بنا ورنہ مذموم اور حاجت مند ہو کر رہ جائے گا۔(22) اور ترے رب نے فیصلہ دے دیا کہ اُس کے سوا
کسی کی عبادت نہ کرو، اور والدین کے ساتھ احسان کرو۔ اور والدین اگر تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں والدہ یا والد تو
انہیں اُف تک نہ کہو اور اُن دونوں کو مت جھڑکو، مت ڈانٹو۔ اور اُن دونوں سے شفقت سے بات کرو۔(23)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا(۲۴)رَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ط اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا(۲۵)وَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰى
حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا(۲۶)اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ط
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا(۲۷)وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ
لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا(۲۸)وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ
مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا(۲۹)اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ط اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا م
بَصِيْرًا(۳۰)وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ط اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ
خِطْاً كَبِيْرًا(۳۱)وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ط وَسَآءَ سَبِيْلًا(۳۲)وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ط وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ط
اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا(۳۳)وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ. وَاَوْفُوْا
بِالْعَهْدِ.اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا(۳۴)وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ط
ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا(۳۵)وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ط اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ
وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا(۳۶)وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا. اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ
الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا(۳۷)كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَرَبِّكَ مَكْرُوْهًا (۳۸)ذٰلِكَ
مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ط وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا
مَّدْحُوْرًا(۳۹)

اور اُن دونوں کے لیے عجز کے باز وشفقت سے جھکا دو اور کہو، اے میرے رب ان دونوں پر رحم فرما جس طرح انہوں نے
بچپن میں میری پرورش کی تھی۔(یعنی مجھ پر رحم وشفقت کرتے تھے)۔(24) تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے تمہارے رب
کو معلوم ہے۔ اگر تم نیک ہو جاؤ تو بے شک وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔(25) اور قرابت داروں اور مسکینوں
اور مسافروں کو اُن کے حق دو اور فضول خرچی سے دولت مٹی میں نہ بکھیرو۔ یعنی بے کار ضائع نہ کرو۔(26) بے شک فضول
خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا سب سے بڑا نافرمان ہے۔(27) اور اگر تم اُن سے منہ پھیر لو اپنے
رب کی رحمت کی تلاش میں، تو اُن سے نرمی سے بات کرو۔(28) اور تو اپنا ہاتھ اپنی گردن کے ساتھ بندھا نہ رکھ اور نہ پورا
کھول ورنہ تو ملامت زدہ تھکا ہارا ہو کر بیٹھ جائے گا۔(29) اس میں شک نہیں کہ تیرا رب جس کا رزق زیادہ کرنا چاہتا ہے
زیادہ کر دیتا ہے اور جس کا رزق کم کرنا چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اُن پر نگاہ رکھنے والا
ہے۔(30) اور تم اپنی اولاد کو غربت کے خوف سے قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں اور انہیں رزق دیتے ہیں بے شک اُن کو قتل کرنا
بہت بڑا گناہ ہے۔(31) اور زنا کے قریب نہ جاؤ، بے شک وہ بے حیائی اور بُرا راستہ ہے۔(32) اور کسی جان کو ناحق قتل
نہ کرو۔ اور جو ناحق ظلم کے نتیجے میں مارا جائے تو اُس مقتول کے وارث کو ہم نے مقتول کا اختیار دے دیا ہے۔ اِس لیے
قاتل کو چاہیے کہ وہ قتل کے معاملے میں حد سے نہ بڑھے۔ بے شک مقتول کے وارث کو مدد دی گئی ہے۔(33) اور یتیم کے
مال کے قریب نہ جاؤ، مگر جو اچھا طریقہ ہو۔ اور اپنا عہد پورا کرو، بے شک عہد کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی۔(34) اور
ماپ کرتے وقت پیمانہ پورا بھرو اور وزن کرتے وقت ترازو سیدھا رکھو۔ اور آخر کو یہی سب سے بہتر اور اچھا ہے۔(35)
اور جس کا تمہیں علم نہیں اُس کے پیچھے نہ پڑو۔ بے شک سماعت و بصارت اور دل سب سے سوال ہوگا۔(36) اور زمین پر
اکڑ کر نہ چلو نہ تم زمین کو چیر سکتے ہو اور نہ پہاڑ کی بلندی تک پہنچ سکتے ہو۔(37) یہ سب برائیاں تیرے رب کے ہاں
ناپسندیدہ ہیں۔(38) یہ سب اُس میں سے ہے جو تیرے رب نے تجھ پر حکمت سے وحی کیا۔ اور اللہ کے ساتھ کسی کو معبود نہ
بناؤ، ایسا نہ ہو کہ تجھے ملامت زدہ کر کے دھتکارا ہوا کہہ کہ جہنم میں ڈال دیا جائے۔(39)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَفَاَصْفٰکُمْ رَبُّکُمْ بِالْبَنِیْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ اِنَاثًا ط اِنَّکُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا(۴۰)وَلَقَدْ
صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّکَّرُوْا ط وَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا (۴۱)قُلْ لَّوْ کَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ کَمَا
یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰی ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا(۴۲)سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا
کَبِیْرًا(۴۳)تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ط وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ
بِحَمْدِهٖ وَلٰکِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ط اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا(۴۴)وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا
بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا(۴۵)وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَکِنَّةً اَنْ
یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط وَاِذَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ
نُفُوْرًا(۴۶)نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْکَ وَ اِذْهُمْ نَجْوٰٓی اِذْ یَقُوْلُ
الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا(۴۷)اُنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا
یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا(۴۸)وَقَالُوْا ءَ اِذَا کُنَّاعِظَامًا وَّرُفَاتًاءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًاجَدِیْدًا(۴۹)قُلْ
کُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْحَدِیْدًا(۵۰)اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ط قُلِ
الَّذِیْ فَطَرَکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْکَ رُءُوْسَهُمْ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هُوَ ط قُلْ عَسٰٓی اَنْ
یَّکُوْنَ قَرِیْبًا(۵۱)یَوْمَ یَدْعُوْکُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا(۵۲)وَقُلْ
لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ط اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ط اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ
عَدُوًّا مُّبِیْنًا(۵۳)رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِکُمْ ط اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْکُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْکُمْ ط وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ
عَلَیْهِمْ وَکِیْلًا(۵۴)وَرَبُّکَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَلَقَدْ فَضَّلْنَابَعْضَ النَّبِیّٖنَ
عَلٰی بَعْضٍ وَّاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا(۵۵)قُلِ ادْعُواالَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا یَمْلِکُوْنَ کَشْفَ
الضُّرِّ عَنْکُمْ وَلَاتَحْوِیْلًا(۵۶)

کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے لیے چن لیا ہے اور فرشتوں میں سے اپنے لیے بیٹیاں بنالیں۔ بے شک تم بہت بڑا بول بولتے ہو۔(40) اور ہم نے انہیں نصیحت دینے کے لیے قرآن میں کئی طریقوں سے بات کی ہے مگر ان باتوں سے صرف اُن کی نفرت میں اضافہ ہوتا ہے۔(41) آپ کہو اُن کے کہنے کے مطابق اگر اُس کے ساتھ اور معبود ہوتے تو وہ ضرور عرش کے مالک کے پاس جانے کی راہ ڈھونڈتے۔(42) اللہ کے بارے میں وہ جو کچھ کہتے ہیں، اللہ کی ذات اُن باتوں سے پاک اور اعلیٰ ہے۔(43) ساتوں آسمان اور زمین اور اُن کے درمیان جو کچھ ہے سب اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور کوئی شے ایسی نہیں جو اُس کی تعریف کی تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم اُن کی تسبیح نہیں سمجھتے۔ بے شک اُس کی ذات بخشنے والی، بردبار ہے۔(44) اور جب تم قرآن کی قرأت کرتے ہو تو ہم تمہارے اور آخرت کے منکروں کے درمیان ایک نظر نہ آنے والا موٹا پردہ بنا دیتے ہیں۔(45) اور ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیے تا کہ وہ اُسے سمجھ نہ سکیں۔ اور اُن کے کانوں میں پردے ڈال دیے ہیں کہ وہ سن نہ سکیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے واحد رب کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت سے اپنی پیٹھ موڑ کر چلے جاتے ہیں۔(46) ہم جانتے ہیں کہ وہ تیری طرف کان لگا کر سنتے ہیں تو کیا سنتے ہیں اور جب وہ سرگوشی کرتے ہیں تو وہ ظالم کیا کہتے ہیں کہ تم لوگ صرف ایک سحر زدہ شخص کی پیروی کر رہے ہو۔(47) دیکھو اُنہوں نے تجھ پر کیسی کیسی مثالیں دی ہیں۔ پھر وہ گمراہ ہو گئے پھر انہیں کوئی راہ نہیں ملتی۔(48) اور وہ کہتے ہیں کیا جب ہماری ہڈیاں بکھر جائیں گی تو کیا ہمیں دوبارہ نئے سرے سے پیدا کیا جائے گا۔(49) کہو، تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ۔(50) یا ایسی مخلوق بن جاؤ جو تمہارے خیال میں سب سے بڑی ہو۔ جلدی سے دوسرا سوال کریں گے، ہمیں دوبارہ کون پیدا کرے گا۔ کہو، جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔ پھر جلدی سے سر ہلائیں گے اور کہیں گے۔ یہ کب ہوگا۔ کہو، ہوسکتا ہے یہ عنقریب ہو جائے۔(51) جس دن وہ تمہیں بلائے گا تو تم اُس کے بلانے پر اُس کی حمد کرتے ہوئے آؤ گے اور تم خیال کرو گے کہ تم دنیا میں صرف تھوڑا سا رہے ہو۔(52) اور میرے بندوں سے کہو، وہ بات کرو جو اچھی ہو، بے شک شیطان تمہارے درمیان جھگڑا ڈالتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔(53) تمہارا رب تمہیں جانتا ہے۔ چاہے تم پر رحم کرے، چاہے عذاب کرے۔ اور ہم نے تجھے اُن پر وکیل بنا کر نہیں بھیجا۔(54) اور تیرے رب کو علم ہے کہ آسمانوں اور زمین میں کون راہ راست پر ہے۔ اور ہم نے نبیوں کو ایک دوسرے پر فضیلت دی۔ اور ہم نے داؤدؑ کو زبورؑ عطا کی۔(55) کہو، پکارلو اُن کو اللہ کے سوا جو کوئی اختیار نہیں رکھتے اور نہ وہ تکلیف کو راحت سے بدل سکتے ہیں۔(56)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

أُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَیَخَافُوْنَ
عَذَابَهٗ ط اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ کَانَ مَحْذُوْرًا(۵۷)وَاِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِکُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ
الْقِیٰمَةِ اَوْمُعَذِّبُوْهَاعَذَابًاشَدِیْدًا ط کَانَ ذٰلِکَ فِی الْکِتٰبِ مَسْطُوْرًا(۵۸)وَمَامَنَعَنَآاَنْ نُّرْسِلَ
بِالْاٰیٰتِ اِلَّآاَنْ کَذَّبَ بِهَاالْاَوَّلُوْنَ ط وَاٰتَیْنَاثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْابِهَا ط وَمَا نُرْسِلُ
بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا(۵۹)وَاِذْ قُلْنَا لَکَ اِنَّ رَبَّکَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ط وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْیَاالَّتِیْٓ
اَرَیْنٰکَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ط وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا
کَبِیْرًا(۶۰)وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَةِ اسْجُدُوْالِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآاِبْلِیْسَ ط قَالَ ءَ اَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ
طِیْنًا(۶۱)قَالَ اَرَءَیْتَکَ هٰذَا الَّذِیْ کَرَّمْتَ عَلَیَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِکَنَّ ذُرِّیَّتَهٗٓ
اِلَّا قَلِیْلًا(۶۲)قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَکَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُکُمْ جَزَآءً
مَّوْفُوْرًا(۶۳)وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِکَ وَاَجْلِبْ عَلَیْهِمْ بِخَیْلِکَ وَرَجِلِکَ
وَشَارِکْهُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ط وَمَا یَعِدُهُمُ الشَّیْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا(۶۴)

یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو پکارتے ہیں اور اُن کے ذریعے اپنے رب تک پہنچنے کی راہ ڈھونڈتے ہیں۔کون شریک قریب ہیں اور کون رب کی رحمت لاتے ہیں؟ اور کون لوگ اللہ کے عذاب سے کتنا ڈرتے ہیں بے شک تیرے رب کا عذاب ایسا ہے جس سے بچنا چاہیے۔(57) یہ کتاب میں لکھا جا چکا ہے کہ ہم قیامت کے دن سے پہلے تمام بستیوں کو یا تو ہلاک کر دیں گے یا انہیں شدید عذاب سے دوچار کر دیں گے۔(58) ہمیں آیات کے ساتھ فرشتے بھیجنے سے کوئی چیز مانع نہیں مگر یہ کہ تم سے پہلوں نے اُسے جھٹلا دیا تھا۔اور ہم نے ثمود کو بصیرت والی اونٹنی عطا کی پھر انہوں نے اُس کے ساتھ ظلم کیا۔اور ہم آیات کے ساتھ (نبی) صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔(59) اور جب ہم نے کہا، اس میں کوئی شک نہیں کہ تیرے رب نے لوگوں کو اپنے حصار میں لے رکھا ہے، وہ خواب جو ہم نے تجھے دکھایا تاکہ لوگوں کو آزمائیں، اور قرآن میں (شجرۃ الملعونہ) لعنتی درخت کا ذکر کیا تاکہ ہم انہیں ڈرائیں۔اُس سے اُن کی سرکشی میں بہت زیادہ اضافہ ہو رہا ہے۔(شجر ملعونہ شجر ممنوعہ ہی ہے جس کے قریب جانے سے بھی آدم کو منع کر دیا گیا تھا۔اس بات سے لوگوں نے کہنا شروع کر دیا کہ اللہ کی منشا ہی یہ تھی آدم تو مجبورِ محض ہے)۔(60) جب ہم نے فرشتوں سے کہا، آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔اُس نے کہا، کیا میں اُس کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا۔(61) شیطان نے کہا، کیا تو اُسے دیکھتا ہے جس پر تو نے اپنا کرم کیا۔اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں ضرور اُس کی تھوڑی سی اولاد کو اپنے قبضہ میں کر لوں گا۔(62) کہا، جا، جو اُن میں سے تیری پیروی کرے گا اُس کی سزا جہنم ہو گی، جو موزوں سزا ہے۔(63) اور اپنی ہمت کے مطابق میرے بندوں میں سے جتنے لوگ اپنے پیچھے لگا سکو لگا لو۔اور اُن پر اپنے ہاتھیوں اور لوگوں کی یلغار کر لو اور مال اور اولاد میں اُن سے شراکت کر لو اور اُن سے وعدے کر لو۔اور شیطان کا وعدہ دھوکے کے سوا کیا ہو سکتا ہے۔(64)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْھِمْ سُلْطٰنٌ ط وَکَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیْلًا(۶۵)رَبُّکُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَکُمُ
الْفُلْکَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ ط اِنَّہٗ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا(۶۶)وَاِذَا مَسَّکُمُ الضُّرُّ فِی
الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِیَّاہُ فَلَمَّا نَجّٰکُمْ اِلَی الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ط وَکَانَ الْاِنْسَانُ
کَفُوْرًا(۶۷)اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ یَّخْسِفَ بِکُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ یُرْسِلَ عَلَیْکُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَکُمْ
وَکِیْلًا(۶۸)اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ یُّعِیْدَکُمْ فِیْہِ تَارَۃً اُخْرٰی فَیُرْسِلَ عَلَیْکُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیْحِ فَیُغْرِقَکُمْ
بِمَا کَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَکُمْ عَلَیْنَا بِہٖ تَبِیْعًا(۶۹)وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰھُمْ فِی الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰھُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰھُمْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا(۷۰)یَوْمَ نَدْعُوْا کُلَّ
اُنَاسٍ م بِاِمَامِھِمْ.فَمَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَہٗ بِیَمِیْنِہٖ فَاُولٰٓئِکَ یَقْرَءُوْنَ کِتٰبَھُمْ وَلَا یُظْلَمُوْنَ
فَتِیْلًا(۷۱)وَمَنْ کَانَ فِیْ ھٰذِہٖٓ اَعْمٰی فَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ اَعْمٰی وَ اَضَلُّ سَبِیْلًا(۷۲)وَاِنْ کَادُوْا
لَیَفْتِنُوْنَکَ عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَہٗ.وَاِذًا لَّا تَّخَذُوْکَ
خَلِیْلًا(۷۳)وَلَوْلَا اَنْ ثَبَّتْنٰکَ لَقَدْ کِدْتَّ تَرْکَنُ اِلَیْھِمْ شَیْئًا قَلِیْلًا(۷۴)اِذًا لَّاَ ذَقْنٰکَ ضِعْفَ
الْحَیٰوۃِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَکَ عَلَیْنَا نَصِیْرًا(۷۵)وَاِنْ کَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَکَ مِنَ
الْاَرْضِ لِیُخْرِجُوْکَ مِنْھَا وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَکَ اِلَّا قَلِیْلًا(۷۶)سُنَّۃَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ
مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا(۷۷)اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ
الْفَجْرِ ط اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْھُوْدًا(۷۸)وَمِنَ الَّیْلِ فَتَھَجَّدْ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ.عَسٰٓی اَنْ
یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا(۷۹)

بے شک میرے بندوں پر تیرا زور نہیں چلے گا۔ اور اُن کے لیے تیرا رب وکیل کافی ہے۔(65) تمہارا رب تمہارے لیے سمندر میں کشتی چلاتا ہے تا کہ تم اُس میں سے رزق تلاش کرو۔ اس میں شک نہیں کہ وہ تم پر نہایت رحم کرنے والا ہے۔(66) اور جب تم سمندر میں مشکل میں پھنس جاتے ہو تو اُس وقت تم اُن معبودوں کو پکارنا بھول جاتے ہو جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے۔ پھر مشکل میں اللہ کو پکارنے لگتے ہو۔ جب وہ تمہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو اللہ سے کفر کرنے لگتے ہو اور انسان بہت زیادہ کفر کرنے والا ہے۔(67) کیا تمہیں تسلی ہو گئی ہے کہ وہ تمہیں زمین میں نہیں دھنسائے گا اور تم پر کنکریاں برسانے والی ہوا نہیں چلے گی۔ پھر اُس وقت تمہیں کوئی وکیل نہیں ملے گا۔(68) یا اُس نے تمہیں محفوظ کر دیا ہے کہ وہ تمہیں دوبارہ پہلی والی حالت میں لا کر تم پر تیز ہوا کا جھونکا نہیں بھیجے گا۔ اور تمہیں تمہارے کفر کے سبب غرق نہیں کرے گا۔ پھر تمہیں تمہاری پیروی کرنے والا کوئی نہ ملے گا۔(69) اور ہم نے بنی آدم پر کرم کیا اور اسے خشکی وتری میں اٹھائے پھرے اور اسے پاک رزق دیا اور جو اچھے سے اچھا تخلیق کیا اُس میں سے زیادہ تر تم کو دیا۔(70) جس دن ہم لوگوں کو اُن کے اماموں کے ساتھ بلائیں گے جن کے دائیں ہاتھ میں اُن کا اعمال نامہ دیا گیا تو وہ اپنی کتاب میں سے پڑھ لیں گے۔ اور اُن پر دھاگے برابر ظلم نہیں ہو گا۔(71) جو اس دنیا میں اندھا بنا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا۔ اُس نے اپنا راستہ گم کر دیا۔(72) اور قریب تھا کہ ہم نے آپ پر جو وحی کی وہ آپ کو اُس سے ہٹا دیتے اور کہتے کہ یہ واقعی ہماری طرف سے وحی کیا ہوا نہیں بلکہ کسی اور کی طرف سے ہے۔ ایسا کرنے سے وہ چاہتے ہیں کہ آپ انہیں اپنا دوست بنا لیں۔(73) اور اگر ہم آپ کو مضبوط نہ رکھتے تو ضرور آپ اُن کی طرف جھک جاتے۔(74) اگر ایسا ہوتا تو ہم ضرور آپ کو زندگی میں اور مرنے کے بعد دوگنا مزا چکھاتے۔ پھر آپ کو ھم پر کوئی مددگار نہ ملتا۔(75) اور قریب تھا کہ وہ ضرور آپ کے قدموں کی زمین کھینچ لیتے۔ اگر ایسا ہو جاتا تو ان کی اکثریت آپ کے پیچھے نہ رہتی۔(76) آپ سے قبل ہمارے بھیجے ہوئے رسولوں کی سنت یہی تھی اور آپ ہماری سنت میں کوئی تبدیلی نہ پائیں گے۔(77) غروب آفتاب سے رات کا اندھیرا پھیلنے تک نماز قائم کرو اور فجر کا قرآن۔ بے شک فجر کے وقت کی تلاوتِ قرآن دیکھی جاتی ہے۔(78) اور رات کا کچھ حصہ قرآن کے ساتھ بسر کرو۔ وہ آپ کے لیے زائد ہے۔(نفل ہے) قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر کھڑا کر دے۔(79)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا
نَّصِیْرًا(۸۰)وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا(۸۱)وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا(۸۲)وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ
اَعْرَضَ وَنَاٰبِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ یَئُوْسًا(۸۳)قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ط فَرَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِیْلًا(۸۴)وَیَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ط قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَآ
اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا(۸۵)وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ
عَلَیْنَا وَكِیْلًا(۸۶)اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ط اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَیْكَ كَبِیْرًا(۸۷)قُلْ لَّئِنِ
اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ
لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا(۸۸)وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا
كُفُوْرًا(۸۹)وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ یَنْۢبُوْعًا(۹۰)اَوْ تَكُوْنَ لَكَ
جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِیْرًا(۹۱)اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ
عَلَیْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِیْلًا(۹۲)اَوْ یَكُوْنَ لَكَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِی
السَّمَآءِ ط وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَیْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ط قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا
بَشَرًا رَّسُوْلًا(۹۳)وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا
رَّسُوْلًا(۹۴)قُلْ لَّوْ كَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا
رَّسُوْلًا(۹۵)قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًام بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًام بَصِیْرًا(۹۶)وَمَنْ
یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ط وَنَحْشُرُهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰى
وُجُوْهِهِمْ عُمْیًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ط مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِیْرًا(۹۷)

اور کہو، اے میرے رب مجھے داخل کر جہاں سچے داخل ہوتے ہیں اور مجھے نکال وہاں سے جہاں سے سچے نکلتے ہیں اور مجھے
اپنے پاس سے مضبوط مددگار عطا فرما۔(80) اور کہو، حق آ گیا اور باطل کافور ہو گیا بے شک باطل مٹنے والا ہے۔(81) اور
ہم قرآن میں صرف وہ اتارتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفاء اور رحمت ہو اور ظالموں کے لیے صرف وہ اتارتے ہیں جو اُن
کے لیے نقصان میں اضافہ کرتا ہو۔(82) اور جب ہم انسان پر نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ ایک طرف ہو جاتا ہے اور جب
اُسے نقصان پہنچتا ہے تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔(83) کہو، ہر شخص اپنے طریقے سے کام کرتا ہے۔ پھر اُن کا رب جانتا ہے
کہ کون سیدھی راہ پر ہے۔(84) اور وہ تجھے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں بتا دو، روح امرِ ربی ہے اور تمہیں اس کا تھوڑا
سا علم دیا گیا ہے۔(85) اور اگر ہم چاہتے تو آپ سے وحی واپس لے لیتے۔ پھر آپ کا کوئی مددگار نہ ہوتا۔(86) مگر یہ تو
تیرے رب کی رحمت ہے کہ اُس کا آپ پر بڑا فضل ہے۔(87) کہو، اگر تمام انسان اور جن اس قرآن کی طرح کی کتاب
لانے کے لیے جمع ہو جائیں تب بھی اس طرح کا قرآن نہ لا سکیں گے۔ اگر چہ وہ ایک دوسرے کی جتنی بھی مدد کرنے والے
ہو جائیں۔(88) اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر مثال بدل بدل کر پیش کی ہے، مگر اکثر لوگوں نے تسلیم نہیں
کیا اور صرف ناشکری کی۔(89) اور وہ بولے ہم اُس وقت تک تجھ پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک تم ہمارے لیے زمین
سے چشمہ رواں نہ کر دو۔(90) یا تیرے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغ ہو جائیں اور تو اُس کے درمیان سے نہریں
جاری کر دے۔(91) یا جیسے تیرا زعم ہے ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے یا تو اللہ اور فرشتوں کو اپنے ساتھ لے آ۔(92) یا
تیرے لیے سونے کا گھر ہو جائے۔ یا تو آسمان میں چڑھ جا۔ ہم تیرے چڑھنے کو ہرگز نہ مانیں گے جب تک کہ تو ہمارے
لیے کتاب نازل نہ کرے، جسے ہم پڑھ لیں۔ آپ کہو، میرا رب پاک ہے میں تو صرف ایک بشر رسول ہوں۔(93) جب
لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو انہیں ایمان لانے میں کون سی چیز مانع ہے صرف یہ کہ اللہ کے پاس صرف بشر ہی رہ گیا تھا
جسے رسول بنا کر بھیج دیا۔(94) آپ کہو، اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے اطمینان سے رہتے تو ہم ضرور اُن پر آسمان سے
فرشتہ کو رسول بنا کر نازل کرتے۔(95) آپ کہو، میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں
کی خبر و نظر رکھتا ہے۔(96) جسے اللہ ہدایت دے اُسے ہی ہدایت ملتی ہے اور جسے وہ گمراہ کرے اس کا کوئی دوست نہیں
ہوتا۔ اور ہم انہیں قیامت کے دن گونگا، بہرا اور اندھا اُٹھائیں گے۔ اُن کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ جب کبھی آگ بجھے تو ہم بھڑکا
دیں گے۔(97)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

ذٰلِکَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَ اِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ
خَلْقًا جَدِيْدًا(۹۸)اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ
مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا(۹۹)قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ
خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّىْٓ اِذًا لَّاَ مْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ط وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا(۱۰۰)وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ م بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ
يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا(۱۰۱)قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
بَصَآئِرَ. وَاِنِّىْ لَاَ ظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا (۱۰۲)فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ
مَّعَهٗ جَمِيْعًا(۱۰۳)وَّقُلْنَا مِنْ م بَعْدِهٖ لِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُالْاٰخِرَةِ
جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا(۱۰۴)وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ
نَذِيْرًا(۱۰۵)وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا(۱۰۶)قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ
اَوْلَا تُؤْمِنُوْا ط اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ
سُجَّدًا(۱۰۷)وَيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا(۱۰۸)وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ
يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا(آیت سجده)(۱۰۹)قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّامَّا
تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى.وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ
سَبِيْلًا(۱۱۰)وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا(۱۱۱)

یہ سزا اِس وجہ سے ہوگی کہ وہ ہماری آیات سے انکار کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا
ہمیں نئے سرے سے تخلیق کیا جائے گا۔(98) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہی اللہ
دوبارہ اس جیسی مخلوق بنانے کی قدرت رکھتا ہے۔ اور اِس میں شک نہیں کہ وہ اس کی قدرت رکھتا ہے۔ اور اِس میں شک
نہیں کہ اُس نے اُن کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے۔ پھر ظالموں نے تسلیم نہ کیا اور ناشکری کی۔(99) آپ کہو، اگر
تمہارے پاس تمہارے رب کی رحمت کے خزانے ہوتے تو تم خرچ ہونے کے ڈر سے خرچ نہ کرتے اور انسان چھوٹے دل
کا مالک ہے۔(100) اور تحقیق شدہ بات ہے کہ ہم نے موسیٰ کو 9 روشن آیات عطا کیں۔ بنی اسرائیل سے اس بارے
میں پوچھ۔ جب موسیٰ اُن کے پاس آیا پھر فرعون نے موسیٰ سے کہا اس میں شک نہیں کہ اے موسیٰ تو مجھے سحر زدہ لگتا
ہے۔(101) موسیٰ نے کہا تجھے معلوم ہے کہ یہ آسمانوں اور زمین کے رب نے ہی نازل کی ہیں اور اِس میں بصیرتیں
ہیں۔ اے فرعون مجھے کوئی شک نہیں کہ تباہی تمہارا مقدر ہے۔(102) پھر اُس نے ارادہ کیا کہ انہیں، سرزمین مصر سے
نکال دے۔ پھر ہم نے اُسے اُس کے تمام ساتھیوں سمیت غرق کر دیا۔(103) پھر ہم نے اِس کے بعد بنی اسرائیل سے
کہا تم زمین میں زندگی بسر کرو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔(104) اور ہم
نے حق کے ساتھ اُسے (قرآن) نازل کیا۔ اور ہم نے آپ کو فقط خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔(105)
اور قرآن کو فرق فرق، جدا جدا، حصہ حصہ کر کے اتارا کہ تم اُسے لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور ہم نے اُسے رفتہ رفتہ
نازل کیا۔(106) کہو، تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ بے شک اس سے پہلے جن کو علم دیا گیا، جب قرآن اُن پر پڑھا جاتا تو وہ
اپنی ٹھوڑیوں کے بل (فوری) سجدہ میں گر جاتے۔(107) اور وہ کہتے، پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو
کر رہنے والا ہے۔(108) اور وہ اپنی ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر پڑتے ہیں اور وہ اُن کی خشوع میں اضافہ کرتا
ہے۔(109) کہو، تم اللہ کو پکارو یا رحمان کو پکارو، جس نام سے پکارو گے وہ اُس کے خوبصورت نام ہی ہیں اور اپنی نماز کو تم
بلند نہ کرو اور نہ پست کرو اور اِن دونوں کے درمیان کا راستہ تلاش کرو۔(110) اور کہو، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں نہ اُس
کی کوئی اولاد ہے اور نہ ہی اُس کا کوئی بادشاہت میں شریک ہے اور نہ بڑھاپے کا کوئی ولی ہے اور اِس کی بہت زیادہ بڑائی
بیان کرو۔(111)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

۱۸ سورة .. الکهف.. مکی سورة ... کل آیات. ۱۱۰

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِهِ الۡکِتٰبَ وَلَمۡ یَجۡعَلۡ لَّهٗ عِوَجًا(۱)قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا مِّنۡ
لَّدُنۡهُ وَیُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا(۲)مَّا کِثِیۡنَ فِیۡهِ
اَبَدًا(۳)وَّیُنۡذِرَ الَّذِیۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا(۴)مَالَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمۡ. کَبُرَتۡ کَلِمَةً
تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ط اِنۡ یَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا کَذِبًا(۵)فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفۡسَکَ عَلٰۤی اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ
یُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِیۡثِ اَسَفًا(۶)اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَی الۡاَرۡضِ زِیۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَیُّهُمۡ اَحۡسَنُ
عَمَلًا(۷)وَاِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَیۡهَا صَعِیۡدًا جُرُزًا(۸)اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡکَهۡفِ وَالرَّقِیۡمِ کَانُوۡا
مِنۡ اٰیٰتِنَا عَجَبًا(۹)اِذۡ اَوَی الۡفِتۡیَةُ اِلَی الۡکَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَةً وَّهَیِّئۡ لَنَا مِنۡ
اَمۡرِنَا رَشَدًا(۱۰)فَضَرَبۡنَا عَلٰۤی اٰذَانِهِمۡ فِی الۡکَهۡفِ سِنِیۡنَ عَدَدًا(۱۱)ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَیُّ
الۡحِزۡبَیۡنِ اَحۡصٰی لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا(۱۲)نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡکَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِ ط اِنَّهُمۡ فِتۡیَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ
وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًی(۱۳)وَّرَبَطۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡقَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَاۡ
مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا(۱۴)هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ط لَوۡلَا یَاۡتُوۡنَ عَلَیۡهِمۡ
بِسُلۡطٰنٍ م بَیِّنٍ ط فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا(۱۵)وَاِذِاعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا یَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا
اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَی الۡکَهۡفِ یَنۡشُرۡ لَکُمۡ رَبُّکُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَیُهَیِّئۡ لَکُمۡ مِّنۡ اَمۡرِکُمۡ مِّرۡفَقًا(۱۶)

(18) ......سُوۡرَةُ اَلۡکَهۡف 1-74

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

تعریف ہے تو اُس کی جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل فرمائی اور اُس کتاب میں کوئی سُقم نہ رہنے دیا۔(1) اور اُس کتاب کو قائم دائم رکھا تا کہ اپنے شدید عذاب سے ڈرائے اور نیک اعمال کرنے والے مومنوں کو اُن کے اعمال کا بہترین بدلہ دینے کی خوشخبری دے۔(2) یعنی جنت جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔(3) اور اِس کتاب کے ذریعے وہ اُن لوگوں کو خوف زدہ کردے جو کہتے ہیں کہ اللہ کے بیٹے بیٹیاں ہیں۔(4) جس کا نہ انہیں پتہ ہے اور نہ اُن کے آباؤ اجداد کو پتہ تھا۔ وہ اپنے منہ سے بہت بڑی بات کر دیتے ہیں جو سراسر جھوٹ ہے۔(5) اگر یہ لوگ آپ کی بات نہ مانیں تو کیا آپ اُن کے پیچھے اپنی جان ہلکان کرلیں گے۔(6) ہم نے زمین کی ہر شے کو خوبصورت بنایا تا کہ ہم آزمائیں کہ کون ان خوبصورت اشیا کو قربان کر کے نیک اعمال کرتا ہے۔(7) اور ہم (ایک دن) زمین کی ہر شے کا صفایا کر دیں گے۔(8) کیا تمہارے خیال میں (اصحاب کہف) غار والے اور (رقیم والے) کتبے والے یا بستی والے ہماری نشانیوں میں سے زیادہ حیرت انگیز نشانیوں والے تھے۔(9) جب اُن چند جوانوں نے پہاڑ کی غار میں پناہ لی اور دعا کی، اے ہمارے رب ہم پر اپنی رحمت عطا فرما اور ہمیں ہمارے ارادے میں مضبوطی عنایت کر۔(10) پھر ہم نے غار میں اُن کے کانوں تک چند سالوں کے لیے باہر کی دنیا کی کوئی خبر نہ پہنچنے دی۔(11) پھر ہم نے انہیں اٹھایا تا کہ ہم اُن سے معلوم کریں کہ اُن کے دونوں گروہ اپنے اپنے حساب میں کتنا عرصہ غار میں رہے۔(12) ہم اُن کی درست خبریں تجھے بتاتے ہیں۔ اُس بستی کے چند جوان جو اپنے رب پر ایمان رکھتے تھے اور ہم نے ان (جوانوں) کی ہدایت میں اضافہ کیا۔(13) جب وہ کھڑے ہو کر کہنے لگے، اے ہمارے اور آسمانوں اور زمین کے رب ہم تجھے چھوڑ کر کسی اور کو اپنا معبود نہیں پکاریں گے۔ اگر ایسا کیا تو یقیناً زیادتی ہو گی۔(14) ہماری قوم اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو معبود بناتی ہے جن کی اُن کے پاس کوئی واضح دلیل نہیں آئی۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جس نے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھا۔(15) پھر جب تم اُن سے قطع تعلق کر کے اُن کے معبودوں کو چھوڑ کر صرف اللہ کے ہو گئے تو پھر اب تم غار کو اپنا مسکن بنالو۔ تمہارا رب تم پر اپنی رحمت کرے گا اور تمہارے کام میں آسانی پیدا کر دے گا۔(16)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُعَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ط ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ط مَنْ يَّهْدِاللّٰهُ فَهُوَالْمُهْتَدِ. وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
وَلِيًّا مُّرْشِدًا(۱۷)وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ. وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ. وَكَلْبُهُمْ
بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ط لَوِاطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ
رُعْبًا(۱۸)وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَ لُوْا بَيْنَهُمْ ط قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ط قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ
بَعْضَ يَوْمٍ ط قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ط فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ
اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا(۱۹)اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا
عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا(۲۰)وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا. اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا
عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ط رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ط قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا
(۲۱)سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًام بِالْغَيْبِ.
وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ط قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ. فَلَا تُمَارِفِيْهِمْ اِلَّا
مِرَآءً ظَاهِرًا وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا(۲۲)وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَاْىءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا
(۲۳)اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا
رَشَدًا(۲۴)وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا(۲۵)قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا لَهٗ
غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَبْصِرْبِهٖ وَاَسْمِعْ ط مَالَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ
حُكْمِهٖٓ اَحَدًا(۲۶)

اور تو نے دیکھا جب سورج طلوع ہوتا ہے تو غار کی دائیں طرف ہو کر گزر جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو غار کی بائیں طرف کو کنارہ کر کے گزر جاتا ہے۔ اور وہ غار کی کھلی جگہ میں ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پاتا ہے اور جسے گمراہ کرے اُسے کوئی دوست مرشد نہیں ملتا۔(17) تمہارے خیال میں اصحاب کہف بیدار ہیں جب کہ وہ سو رہے ہیں۔ اور ہم اُن کے پہلو دائیں بائیں بدلتے ہیں اور اُن کا کتا اپنے دونوں بازو پھیلائے غار کی دہلیز پر بیٹھا ہے۔ اگر تو اُن کو دیکھ لیتا تو اُن سے منہ موڑ کر خوف زدہ ہو کر بھاگ جاتا۔(18) اور یوں ہی ہم نے انہیں آپس میں سوال پوچھنے کے لیے اٹھایا۔ ایک نے دوسروں سے پوچھا تم کتنی دیر سوتے رہے۔ کچھ نے کہا، ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ غار میں رہے۔ کچھ بولے "رب جانے"۔ اپنے میں سے کسی کو یہ کرنسی دے کر شہر میں بھیج کر معلوم کرو کہ جو صاف ستھرا کھانا ہو تمہارے پاس لے آئے۔ اور وہ یہ مہربانی کرے کہ کسی کو تمہاری خبر نہ دے۔(19) اگر انہیں تمہاری خبر مل گئی تو وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے یا تمہیں تمہاری قوم کو لوٹا دیں گے۔ ایسی صورت میں اچھا نہیں ہوگا۔(20) اور اسی طرح ہم نے شہر والوں کو اطلاع دے دی تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ وہ گھڑی جس کے آنے میں کوئی شک نہیں آ کر رہتی ہے۔ اصحابِ کہف کا فیصلہ کرتے ہوئے ایک شہری نے کہا اِن پر ایک عمارت بناؤ، رب جانے وہ کون ہیں۔ ماہرین نے کہا ہم ان پر ضرور مسجد بنائیں گے۔(21) اب لوگ کہیں گے وہ اصحاب کہف تین تھے اور اُن کا کتا چوتھا تھا۔ اور وہ کہتے ہیں وہ پانچ تھے۔ چھٹا اُن کا کتا تھا۔ وہ اندھیرے میں تیر چلانے والے ہیں اور وہ کہتے ہیں، وہ سات تھے اور آٹھواں اُن کا کتا تھا۔ آپ کہو، ان کی تعداد رب جانے۔ وہ کم ہی لوگوں کو معلوم ہے۔ ان کے بارے اختلافات میں نہ پڑو اور واضح بات کرو اور مت مختلف لوگوں سے تعداد پوچھو!(22) اور کسی شے کے کرنے کے لیے ہرگز یوں نہ کہنا کہ میں یہ کام کل کروں گا۔(23) مگر ساتھ یہ کہنا نہ بھولنا ''اگر اللہ نے چاہا'' اور جب بھول جاؤ تو اپنے رب کو یاد کر لو اور کہو کہ مجھے امید ہے میرا رب مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کے قریب کی بات بتائے۔(24) اور وہ اصحاب کہف اپنی غار میں تین سو سال رہے اور اس تین سو سال میں 9 سال زیادہ کر لو۔(25) آپ کہو، اللہ کو معلوم ہے کہ وہ کتنا عرصہ وہاں رہے۔ اُسی کو آسمانوں اور زمین کی تمام مخفی باتوں کا علم ہے۔ وہ دیکھتا ہے اور سنتا ہے۔ اُن کا اُس کے سوا کوئی دوست نہیں۔ وہ فیصلہ کرنے میں خود مختار ہے۔(26)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ کِتَابِ رَبِّکَ. لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِهٖ. وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ
مُلْتَحَدًا(۲۷)وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ
عَیْنٰکَ عَنْهُمْ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِکْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰهُ وَکَانَ اَمْرُهٗ
فُرُطًا(۲۸)وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَکْفُرْ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا
اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ط وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ کَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَ ط بِئْسَ الشَّرَابُ ط
وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا(۲۹)اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ
عَمَلًا(۳۰)اُوْلٰٓئِکَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
وَّیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّکِئِیْنَ فِیْهَا عَلَی الْاَرَآئِکِ ط نِعْمَ الثَّوَابُ ط
وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا(۳۱)وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا
بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا(۳۲)کِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُکُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْئًا.وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا
نَهَرًا(۳۳)وَّکَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَکْثَرُ مِنْکَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا(۳۴)وَدَخَلَ
جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖ اَبَدًا(۳۵)وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ
اِلٰی رَبِّیْ لَاَجِدَنَّ خَیْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا(۳۶)قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗٓ اَکَفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَکَ مِنْ
تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰکَ رَجُلًا(۳۷)لٰکِنَّا۠ هُوَاللّٰهُ رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِکُ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا(۳۸)وَلَوْلَآ
اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَکَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ مَالًاوَّوَلَدًا(۳۹)

اپنے رب کی وحی کردہ کتاب پڑھ۔ اُس کی باتیں اٹل ہیں۔ اور اُس کے سوا تم کہیں پناہ نہیں پاؤ گے۔(27) اور اپنے رب
کو صبح و شام پکارنے والوں کے ساتھ صبر سے رہ۔ اور ان سے نگاہیں نہ ہٹا جو اپنے رب کے چہرے کے دیدار کے متمنی
ہیں۔ دنیاوی زندگی کی زینت کی خواہش میں اُس کی اطاعت نہ کر جس کے دل کو ہم نے ہمارے ذکر سے غافل کر دیا اور وہ
اپنی خواہشات کے پیچھے بھاگتا ہوا حد سے گزر گیا۔(28) اور کہو، حق تمہارے رب کی جانب سے ہے۔ پھر جس نے چاہا
ایمان لایا اور جس نے چاہا کفر کیا۔ بے شک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے۔ جس کی قناطیں انہیں گھیر لیں گی
اگر وہ مدد کے لیے پکاریں گے تو اُن کی مدد تیل ملے پانی سے کی جائے گی جو اُن کے چہروں کو دھو دے گا۔ (یعنی دوزخ کی
گرمی میں تیل ملا پانی چہرے پر ڈالیں گے تو مزید جھلس جائے گا) وہ بُرا مشروب ہے اور بڑی بری آرام گاہ ہے
(دوزخ)۔(29) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ہم ان کے اچھے اعمال کا اجر ضائع نہیں کرتے۔(30) اُن کے
لیے (جنّت عدن) ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہاں اُنہیں سونے کے کنگن پہنائے
جائیں گے۔ اور وہ وہاں پہنتے ہیں باریک اور موٹے ریشم کے لباس، اپنی مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہیں۔ کیا اچھا بدلہ ہے
اور کیا خوب آرام گاہ ہے۔(31) اِن کو دو آدمیوں کی کہاوت سنا۔ ہم نے ایک کو دو باغ دیے انگوروں کے اور ہم نے اُن
دونوں کے اردگرد کھجوروں کے درخت رکھے اور اُن دونوں کے درمیان میں فصلیں رکھ دیں۔(32) دونوں باغ کھانے
کے لیے پھل دیتے اور اُس میں کوئی کمی نہ آتی۔ اور ہم نے اُن دونوں باغوں کے درمیان سے نہر بہا دی۔(33) اور اُس
کے لیے پھل تھے پھر اُس نے باتوں ہی باتوں میں اپنے ساتھی سے کہا میں مال اور نفری کے لحاظ سے تم سے زیادہ معزز
ہوں۔(34) اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا۔ اور وہ اپنا دشمن تھا۔ کہا میرا نہیں خیال کہ یہ کبھی اجڑے گا۔(35) اور نہ
میرے خیال میں قائم ہونے والی گھڑی کبھی آئے گی۔ اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹا دیا گیا تو مجھے اُس میں ضرور بہتر
جگہ ملے گی۔(36) اُس سے اُس کے ساتھی نے محاورتاً کہا، کیا تو اپنے خالق سے کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا
کیا۔ پھر نطفہ سے، پھر تجھے پورا آدمی بنایا۔(37) لیکن وہ اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں
ٹھہراتا۔(38) اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو ماشااللہ کیوں نہیں کہا۔ اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی بھی کچھ کرنے کی
طاقت نہیں رکھتا۔ اگر تو مجھے مال اور اولاد میں اپنے سے کم تر دیکھتا ہے تو یہ اُس کی مرضی ہے(39)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَعَسٰى رَبِّىٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا
زَلَقًا(٤٠)اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا(٤١)وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ
عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّىٓ اَحَدًا(٤٢)وَلَمْ
تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا(٤٣)هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ط هُوَ خَيْرٌ
ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا(٤٤)وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ
نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقْتَدِرًا(٤٥)اَلْمَالُ
وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا(٤٦)وَيَوْمَ
نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا(٤٧)وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ
صَفًّا ط لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ م بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا(٤٨)وَوُضِعَ
الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً
وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا.وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ط وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا(٤٩)وَاِذْ قُلْنَا
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ط اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ
وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِىْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ط بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا(٥٠)مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا (٥١)

میرا رب چاہے تو وہ مجھے تیرے باغوں سے زیادہ دے اور تیرے باغوں پر آسمان سے ایک عذاب بھیج کر ایک چٹیل اور چکنا
میدان بنا دے۔(40) یا اُس کے پانی کی سطح گر جائے تو تیرے بس میں اُس کو واپس لانا ممکن نہ رہے۔(41) اور اُس
نے (اللہ نے) اُن باغوں کے پھلوں کا احاطہ کر لیا۔ پھر وہ اُن باغوں پر کیے گئے خرچ پر افسوس سے ہاتھ ملنے لگا۔ اور وہ باغ
تو اوندھا پڑا تھا۔ اور وہ کہہ رہا تھا کاش میں کسی کو اپنے رب کے برابر نہ ٹھہراتا (شرک نہ کرتا)(42) اللہ کے سوا اُس کی مدد
کے لیے کوئی جماعت نہ اٹھی اور نہ ہی وہ بدلہ لینے والا بن سکا۔(43) ولایت اللہ کے لیے برحق ہے وہی ثواب اور عذاب
دینے کے لیے سب سے بہتر ہے۔(44) اور ان کے لیے دنیاوی زندگی کی مثال دو جیسے ہم نے آسمان سے پانی اتارا پھر
اِس سے زمین کی نباتات اگائیں۔ پھر آخر وہ ریزہ ریزہ ہو گئیں جنہیں ہوائیں اپنے ساتھ اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ ہر شے
پر قدرت رکھتا ہے۔(45) مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور تیرے رب کے ہاں ثواب کے لحاظ سے صالحات
کی باقیات بہتر ہیں اور بہتری کی امید ہیں۔(46) اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے (اپنی جگہ سے ہٹا دیں گے) اور
زمین چٹیل میدان نظر آئے گا۔ اور ہم اُن سب کو اکٹھا کریں گے۔ پھر اُن میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑیں گے۔(47) اور
سب قطار میں تیرے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ یقیناً تم اُسی طرح ہمارے پاس آؤ گے جس طرح ہم نے
تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ بلکہ تم اس خیال میں تھے کہ ہم تمہارے لیے کوئی وعدہ پورا کرنے کا وقت مقرر ہی نہ کریں
گے۔(48) اور کتاب سامنے رکھ دی جائے گی پھر تُو مجرموں کو دیکھے گا کہ جو اُس میں ہو گا وہ اُسے دیکھ کر خوفزدہ ہوں گے۔
اور وہ کہیں گے ہماری بدبختی، یہ کیسی کتاب ہے جس نے ہر چھوٹے بڑے کو اپنے حصار میں لے لیا ہے اور جو انہوں نے کیا
وہ اِس میں حاضر پایا اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا۔(49) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا، آدم کو سجدہ کرو۔ پھر ابلیس کے
سوا سب نے سجدہ کیا۔ ابلیس جنوں میں سے تھا۔ اس لیے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔ پھر بھی تم اُسے اور اُس کی
باقیات (اولاد) کو، مجھے چھوڑ کر اپنے دوست بناؤ گے جبکہ وہ تمہارا دشمن ہے۔ ظالموں کے لیے کتنا بُرا بدلہ ہے۔(50) اور
آسمانوں اور زمین کی تخلیق کے وقت میں نے انہیں گواہ نہیں رکھا تھا اور نہ اُن کی اپنی تخلیق کے وقت مجھے اُن کی شہادت کی
ضرورت تھی دوسری بات یہ ہے کہ میں گمراہوں کو اپنا مددگار بھی نہیں بناتا۔(51)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَيَوۡمَ يَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَكَآءِ یَ الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ
مَّوۡبِقًا(۵۲)وَرَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ فَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مُّوَاقِعُوۡهَا وَلَمۡ يَجِدُوۡا عَنۡهَا مَصۡرِفًا (۵۳)وَلَقَدۡ
صَرَّفۡنَا فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ط وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ اَكۡثَرَ شَىۡءٍ جَدَلًا (۵۴)وَمَا مَنَعَ
النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَ هُمُ الۡهُدٰى وَيَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ سُنَّةُ الۡاَوَّلِيۡنَ اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ
الۡعَذَابُ قُبُلًا(۵۵)وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ وَيُجَادِلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالۡبَاطِلِ
لِيُدۡحِضُوۡا بِهِ الۡحَقَّ وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَمَاۤ اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا(۵۶)وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
فَاَعۡرَضَ عَنۡهَا وَنَسِىَ مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ ط اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَفِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا
ط وَاِنۡ تَدۡعُهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى فَلَنۡ يَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا(۵۷)وَرَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ ط لَوۡ يُؤَاخِذُهُمۡ
بِمَا كَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ الۡعَذَابَ ط بَلۡ لَّهُمۡ مَّوۡعِدٌ لَّنۡ يَّجِدُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖ مَوۡئِلًا(۵۸)وَتِلۡكَ الۡقُرٰٓى
اَهۡلَكۡنٰهُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا وَجَعَلۡنَا لِمَهۡلِكِهِمۡ مَّوۡعِدًا(۵۹)وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِفَتٰهُ لَاۤ اَبۡرَحُ حَتّٰۤى اَبۡلُغَ
مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَيۡنِ اَوۡ اَمۡضِىَ حُقُبًا(۶۰)فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَيۡنِهِمَا نَسِيَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى
الۡبَحۡرِ سَرَبًا(۶۱)فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰهُ اٰتِنَا غَدَآءَ نَا لَقَدۡ لَقِيۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا(۶۲)

اور جس دن اللہ کہے گا، انہیں پکارو جو تمہارے خیال میں میرے شریک تھے۔ پھر وہ انہیں پکاریں گے پھر اُن میں سے کوئی
جواب نہ دے گا۔ اور ہم نے اُن کے درمیان پردہ ڈال دیا ہے۔ (یعنی کوئی سن نہ سکے گا۔ بہرے ہو جائیں گے۔)(52)
اور مجرموں نے آگ (جہنم) کو دیکھا تو یوں لگا جیسے وہ جہنم میں جھونک دیے گئے اور انہیں اُس سے بچنے کی کوئی راہ نہیں
ملی۔(53) اور ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کے لیے تمام مثالیں بدل بدل کر بیان کی ہیں۔ اور انسان سب سے زیادہ
جھگڑالو ہے۔(54) اور لوگوں کو ہدایت مل جانے کے بعد ایمان لانے اور اپنے رب سے استغفار کرنے سے صرف اِس چیز
نے روکا کہ اُن پر بھی پہلے لوگوں کی پیروی کی روش آئی یا اُن پر بھی ہمارا کھلا عذاب آئے۔(55) اور ہم رسولوں کو صرف
خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں۔ اور کفر کرنے والے باطل کے لیے جھگڑتے ہیں تاکہ حق کو متزلزل کر
دیں۔ اور میری آیتوں کو جن سے انہیں ڈرایا گیا، اُنہی کو انہوں نے مذاق بنا لیا۔(56) اُس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جس
کے سامنے اپنے رب کی آیات کا ذکر کیا گیا اور اُس نے اُس سے منہ موڑ لیا۔ اور بھول گیا کہ اُس نے اپنے ہاتھوں سے کیا
آگے بھیجا ہے۔ بے شک ہم نے اُن کے دلوں پر پردہ ڈال دیا ہے کہ وہ اُسے سمجھ نہ سکیں۔ اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف
بلاؤ تو وہ کبھی ہدایت نہ پائیں۔(57) اور تیرا رب بخشنے والا اور رحمت والا ہے۔ اور اگر وہ انہیں اُن کے کیے پر جلدی سے
پکڑ لیتا تو اُن کے لیے عذاب ہو جاتا۔ لیکن اُن کے لیے ایک وقت مقرر ہے جس معین وقت سے فرار کی راہ نہیں ملے
گی۔(58) اور یہ بستیاں ہیں جنہیں ہم نے اُن کے ظلم کے باعث ہلاک کر دیا اور ہم نے اُن کی ہلاکت کا وقت مقرر کر رکھا
تھا۔(59) اور جب موسیٰ نے اپنے نوجوان ساتھی سے کہا، جب تک میں دو سمندروں/ دریاؤں کے سنگم تک نہ پہنچ جاؤں
میں چلتا رہوں گا۔ چاہے مجھے کئی سال چلنا پڑے۔(60) پھر جب وہ دونوں سمندروں/ دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہنچے تو
وہاں مچھلی (کی حفاظت) بھول گئے مچھلی نے سرنگ کی طرح سمندر/ دریا میں اپنا راستہ بنا لیا۔(61) پھر جب وہ دونوں
آگے بڑھے تو موسیٰ نے اپنے نوجوان ساتھی سے کہا، ہمارا کھانا لاؤ۔ ہمارا یہ سفر بڑا تکلیف دہ رہا۔(62)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ
وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ عَجَبًا(۶۳) قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا(۶۴)
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا(۶۵)قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ
اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا(۶۶)قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا(۶۷)وَكَيْفَ
تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا(۶۸)قَالَ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِىْ لَكَ
اَمْرًا(۶۹)قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا تَسْئَلْنِىْ عَنْ شَىْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ
ذِكْرًا(۷۰)فَانْطَلَقَا. حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ط قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ
جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا(۷۱) قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا(۷۲)قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِىْ بِمَا
نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِىْ مِنْ اَمْرِىْ عُسْرًا (۷۳)فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا
زَكِيَّةًۢ م بِغَيْرِ نَفْسٍ ط لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا(۷۴)

نوجوان ساتھی نے کہا، آپ نے دیکھا جب ہم پتھر کے ساتھ آرام کر رہے تھے اُسی جگہ مجھ سے مچھلی کھوگئی۔ اور میں آپ کو بتانا چاہتا تھا مگر مجھے شیطان نے بتانا بھلا دیا۔ اس مچھلی نے عجب انداز سے سمندر میں جانے کی راہ بنالی (یعنی مچھلی کو غیب کا علم ہوا تو وہ سمندر ردریا میں بھاگ گئی اس بات سے اندازہ ہوا کہ اُن کی منزل وہیں پر ہے اور وہ واپس اُسی جگہ پر آ گئے) (63) وہی تو ہماری منزل تھی جہاں ہم جانا چاہتے تھے۔ پھر وہ دونوں اپنے قدموں پر واپس لوٹے۔ (64) وہاں پر ہمارا ایک بندہ ملا جسے ہم نے اپنی رحمت عطا کر رکھی تھی اور اپنے علم سے اُسے علم دے رکھا تھا۔ (یعنی غیب کا علم)(65) اُس اللہ کے بندے سے موسیٰ نے کہا' کیا اُس نیک علم کے حصول کے لیے جو آپ کو سکھایا گیا ہے' میں آپ کے ساتھ چل سکتا ہوں؟ (66) کہا' تم میرے ساتھ چلنے کی استطاعت نہ پاؤ گے۔ (67) اور تم اُس علم پر کیسے صبر کر سکتے ہو جو تمہارے احاطہ علم سے باہر ہو۔ (68) موسیٰ نے کہا، اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں کروں گا۔ (69) اُس نے کہا میرے پیچھے آ جاؤ مگر شرط یہ ہے کہ کسی چیز کے بارے میں مجھ سے سوال نہ پوچھنا جب تک میں اُس کے بارے میں تجھ سے ازخود کوئی تذکرہ نہ کروں۔ (70) پھر وہ آگے چلے جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو کشتی کو پھاڑ دیا موسیٰ نے سوال کر دیا، آپ نے کشتی کو پھاڑ دیا کیا آپ اس کشتی والوں کو پانی میں ڈبونا چاہتے ہیں یقیناً آپ نے یہ بہت برا کام کیا۔ (71) اُس نے کہا، کیا میں نہیں کہتا تھا کہ تم ہرگز صبر سے میرے ساتھ چلنے کی استطاعت نہیں پاؤ گے۔ (72) موسیٰ نے کہا میں بھول گیا۔ اس بھول پر میرا مواخذہ نہ کریں اور میرا کام مشکل نہ بنائیں۔ (73) پھر وہ آگے چلے۔ انہیں ایک لڑکا ملا اُسے قتل کر دیا۔ موسیٰ سے چپ نہ رہا گیا، آپ نے ایک بے قصور کو بغیر کسی کو قتل کی سزا کے قتل کر دیا۔ یقیناً آپ نے بہت بُرا کام کیا۔ (74) ☆☆

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM